سوال

(253) کیا تہجد کی اذان کا تعلق خاص رمضان سے ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِن النَّوم کس اذان میں کہنا چاہیے؟ نیز کیا تہجد کی اذان کا تعلق خاص رمضان سے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں صبح کی دواذانوں کا اہتمام ہو۔ وہاں پہلی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِن النَّوم کہا جائے، اور ایک کی صورت میں ظاہر ہے کہ موجود اذان میں کہا جائے گا۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

’كَانَ فِي الْأَذَانِ الْأَوَّلِ مِنَ الصُّبْحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ.‘ السنن الکبریٰ للبیہقی، بَابُ التَّثْوِیبِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ، رقم: ۱۹۸۶، شرح مشکل الآثار، رقم: ۶۰۸۲

حضرت ابو محذورة رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے:

’أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ عَلَّمَهُ فِي الْأَذَانِ مِنَ الصُّبْحِ، الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ‘ شرح المعانی الآثار للطحاوی، بَابُ قَوْلِ الْمُؤَذِّنِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ... الخ، رقم: ۸۴۰، السنن الکبریٰ للبیہقی، بَابُ التَّثْوِیبِ فِي أَذَانِ الصُّبْحِ، رقم: ۱۹۷۹

ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ’’اَلصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِن النَّوم‘‘ صبح کی پہلی اذان میں کہا جائے گا۔

صبح کی پہلی اذان کا تعلق صرف رمضان سے نہیں، کیونکہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم رمضان کے علاوہ بھی کثرت سے نفلی روزے رکھا کرتے تھے۔ اذانِ بلالی میں ’فَكُلُوا وَاشْرَبُوا‘ کے الفاظ محض یہ اشتباہ (شبہ) دور کرنے کے لیے ہیں، کہ بلالی اذان سے کھانا پینا حرام نہیں ہوتا۔ ملاحظہ ہو! مرعاة المفاتیح (۱/۴۴۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

محدث فتویٰ